



پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF)



حکومت پنجاب کا ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کی اعلیٰ تعلیم کیلئے سکالرشپ کا انقلابی پروگرام

پنجاب حکومت نے پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ اس عزم کا اظہار ہے کہ اچھی تعلیم پر سب کا حق ہے اور مالی مشکلات تعلیم و ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہئیں۔ سترہ ارب روپے کے کثیر سرمایہ سے بنایا گیا یہ ادارہ اب تک ایک لاکھ پچاس ہزار ہونہار اور مستحق طلباء کو تعلیم کیلئے وظائف مہیا کر چکا ہے۔ عزیز طلباء و طالبات! محنت کیجئے۔ روشن مستقبل آپ کا منتظر ہے۔ اگر آپ بہترین نتائج دکھائیں گے تو مالی مشکلات آپ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ آپ کے تعلیمی سفر میں ہمیشہ آپ کا معاون رہے گا۔ انشاء اللہ!

محمد شہباز شریف
وزیر اعلیٰ پنجاب

ہدایات برائے ریگولر امیدواران

- 1- امیدوار روٹنمبر سلپ کی فوٹو کاپی کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھے اور ہر پرچہ کے دوران یہ روٹنمبر سلپ اپنے ہمراہ سنٹر میں لائے اور اس میں درج تاریخ اور وقت کے مطابق امتحان میں شرکت کرے۔ پرچہ Miss ہو جانے کی ذمہ داری بہر صورت امیدوار پر عائد ہوگی۔
- 2- ریگولر امیدواران ثنی روٹنمبر سلپ کیلئے اپنے سربراہ ادارہ سے رابطہ کریں۔
- 3- امیدوار کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ امتحانی مرکز میں موبائل فون لے کر جانے کی ہرگز اجازت نہ ہے۔ علاوہ ازیں امیدوار اپنے قبضہ یا رسائی میں کوئی ایسی تحریر یا ایسے کاغذات نہ رکھے جو کسی پرچے سے متعلق ہوں۔ اگر امیدوار کمرہ امتحان کے اندر یا ارد گرد نا جائز مذمذو بتایا نا جائز ذرائع اختیار کرتا یا کرنے کی کوشش کرتا یا کسی قسم کی گڑبگڑ یا کسی بھی دیگر بد عنوانی میں ملوث پایا گیا تو معاملہ کی نوعیت کے مطابق اس کو نہ صرف امتحان سے خارج کیا جاسکتا ہے بلکہ آئندہ امتحانات کیلئے نا اہل قرار دیئے جانے کے ساتھ ساتھ حسب ضابطہ فوجداری کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔
- 4- دوران امتحان کسی بھی مقامی چھٹی کا اعلان ڈیٹ شیٹ پر ہرگز اثر انداز نہ ہوگا۔
- 5- جوابی کاپی پر غلط روٹنمبر لکھنے کی صورت میں مبلغ-500 روپے فی پرچہ درستی فیس ادا کرنا ہوگی۔

GRW



MCQs RESPONSE PART (TO BE FILLED BY THE STUDENT) (امیدوار خود پُر کرے)

	A	B	C	D
1.	(A)	(B)	(C)	(D)
2.	(A)	(B)	(C)	(D)
3.	(A)	(B)	(C)	(D)
4.	(A)	(B)	(C)	(D)
5.	(A)	(B)	(C)	(D)
6.	(A)	(B)	(C)	(D)
7.	(A)	(B)	(C)	(D)
8.	(A)	(B)	(C)	(D)
9.	(A)	(B)	(C)	(D)
10.	(A)	(B)	(C)	(D)
11.	(A)	(B)	(C)	(D)
12.	(A)	(B)	(C)	(D)

Write Correct Option

	A	B	C	D
13.	(A)	(B)	(C)	(D)
14.	(A)	(B)	(C)	(D)
15.	(A)	(B)	(C)	(D)
16.	(A)	(B)	(C)	(D)
17.	(A)	(B)	(C)	(D)
18.	(A)	(B)	(C)	(D)
19.	(A)	(B)	(C)	(D)
20.	(A)	(B)	(C)	(D)
21.	(A)	(B)	(C)	(D)
22.	(A)	(B)	(C)	(D)
23.	(A)	(B)	(C)	(D)
24.	(A)	(B)	(C)	(D)

Paper	Code
3	4
2	5
0	0
0	0
0	0
1	1
1	1
1	1
2	2
2	2
2	2
3	3
3	3
3	3
4	4
4	4
4	4
5	5
5	5
5	5
6	6
6	6
6	6
7	7
7	7
7	7
8	8
8	8
8	8
9	9
9	9
9	9

انتہائی اہم

ہر پرچہ کیلئے طالب علم کو صرف ایک ہی جوابی کاپی 36 صفحات والی ملے گی اور اسی پر اپنا پورا پرچہ مکمل کرنا ہوگا کوئی اضافی شیٹ فراہم نہیں کی جائے گی۔

امیدوار کو صبح پرچہ کیلئے 8:00 پر اور شام کے پرچہ کیلئے 1:00 پر اور جمعہ المبارک کو شام 2:00 پر ہر صورت میں اپنی سیٹ پر بیٹھنا ہوگا۔

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ ایک ریپور کے استعمال کی قطعاً اجازت نہ ہے۔ نیز پیپر کو ڈرج کریں اور اس کے مطابق دائروں کو بھی ضرور بھریں۔

ایسی جوابی کاپی جسے سلائی نہ لگی ہو یا اکڑی ہوئی ہو یا 36 صفحات سے کم یا بچھی ہوئی ہو تو اسے قطعاً استعمال نہ کیا جائے بلکہ فوراً ناظم مرکز کے حوالے کر کے نئی مکمل اور صحیح جوابی کاپی حاصل کی جائے۔ جوابی کاپی کا کوئی ورق یا اس کا کوئی حصہ بھڑا نہ جائے۔ ورق کے دونوں اطراف لکھئے۔ کوئی صفحہ/ لائن نہ چھوڑیے۔ جوابی کاپی کے ٹائیکل پیج پر درج ہدایات کو غور سے پڑھیے اور ان پر عمل کیجئے۔

نوٹ